سوال

(103) بوجہ نیند نماز دیر سے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھر میں اکثر اوقات نیند کی وجہ سے میری نماز عشاء فوت ہو جاتی ہے ، میں فوت شدہ نماز کی قضا دوسرے دن صبح کے وقت یا اس کے بعد کسی بھی وقت دے دیتی ہوں، کیا شرعی طور پر اسے عادت بنا لینا جائز ہے؟ اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے متعلق شرعی حکم یہ ہے کہ اسے بروقت ادا کیا جائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’بلاشبہ اہل ایمان پر مقررہ اوقات میں نماز کا ادا کرنا فرض ہے۔‘‘ [1]

اس بنا پر نماز میں اس قدر سستی کرنا کہ اس کا وقت ہی نکل جائے کسی کے لیے جائز نہیں۔ اگر بعض اوقات ایسا ہو جائے تو قابل معافی ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : ’’جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا سویا رہ جائے تو جب اسے یاد آئے وہ نماز پڑھ لے۔‘‘ [2] ایک روایت میں ہے کہ اس کا کفارہ صرف یہی ہے کہ اسے پڑھ لیا جائے۔ [3]

صورت مسؤلہ میں اگر کوئی سو رہا ہے تو کسی دوسرے کی ڈیوٹی لگا دے جو اسے بیدار کر دے تاکہ نماز کی ادائیگی بروقت ہو، عشا کی نماز کی ادائیگی بروقت اور عشا کی نماز صبح تک لیٹ کرنا اور اسے بطور عادت اختیار کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر کوئی شدید عارضہ ہو یا کسی پر نیند کا غلبہ ہو یا کبھی کبھار ایسا ہو جائے تو قابل معافی ہے جیسا کہ حدیث کے حوالے سے ہم نے پہلے بیان کر دیا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۱۰۳۔

[2] صحیح مسلم، صلوٰة المسافرین: ۱۵۶۹۔

[3] صحیح بخاری، مواقیت الصلوٰة: ۵۹۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:128

محدث فتویٰ